ماڈیول

تدریس اسلامیات/عربی

نہم ودہم

برائے

ماسٹرٹرینرز/ ٹیچرز

(ان سروس ٹریننگ پروگرام)

نظامت نصاب وتعلیم اساتذہ صوبہ سرحد۔ایبٹ آباد

فروری 2003ء

ماڈیول

تدریس اسلامیات/عربی

نہم ودہم

برائے

ماسٹرٹرینرز/ ٹیچرز

(ان سروس ٹریننگ پروگرام)

نظامت نصاب وتعلیم اساتذہ صوبہ سرحد۔ ایبٹ آباد

فروری 2003ء

ماڈیول

تدریس اسلامیات

برائے ماسٹر ٹرینرز/ ٹیچرز

(ان سروس ٹریننگ پروگرام)

سرپرست اعلیٰ :۔		عمر فاروق۔ڈائریکٹر۔نظامت نصاب وتعلیم اساتذہ۔صوبہ سرحد۔ایبٹ آباد۔
رہنمائی ومعاونت :۔		مس شمیم سرفراز۔ڈپٹی ڈائریکٹر۔(ٹریننگ ونصاب)
تدوین وتالیف :۔		مس شمیم سرفراز۔ڈپٹی ڈائریکٹر۔(ٹریننگ ونصاب)
تصنیف :۔	1.	مس ملکہ خاتون انسٹرکٹر RITE ایبٹ آباد
	2.	مس ناہید نقوی انسٹرکٹر RITE ایبٹ آباد
نظر ثانی :۔		شیرزادہ۔ماہر مضمون عربی /اسلامیات گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول۔مدین سوات۔
ناشر :۔		نظامت نصاب وتعلیم اساتذہ۔صوبہ سرحد۔ایبٹ آباد۔
فسٹ ڈرافٹ ٹائپنگ/ فائیلنگ :		محمد فاروق۔سٹینو۔نظامت نصاب وتعلیم اساتذہ۔صوبہ سرحد۔ایبٹ آباد۔
کمپوزنگ :		قاضی پرنٹرز۔ایبٹ آباد۔
تاریخ :۔		فروری 2003ء
طباعت :۔		گورنمنٹ پرنٹنگ پریس۔صوبہ سرحد پشاور

حصّہ اوّل

تدریس اسلامیات

جماعت نہم و دہم

تدریس اسلامیات

جماعت نہم و دہم

فہرست عنوانات

پیش لفظ

نظامتِ نصاب وتعلیم اساتذہ صوبہ سرحد ایبٹ آباد نے دورانِ ملازمت اساتذہ کے لئے ایک جامع تربیتی کورس کا اہتمام کیا ہے۔ جس کے تحت صوبہ بھر کے مڈل اور سیکنڈری/ہائیر سیکنڈری سکولوں کے تمام مضامین کے اساتذہ دوران ملازمت تربیتی کورس سے مستفید ہوں گے۔ اور ان کی پیشہ ورانہ مہارتوں کی نشوونما ہوگی۔

حکومت صوبہ سرحد سکولز اور خواندگی پشاور کی تعلیمی پالیسی 2002 ___ 2004 تک عنوان "ٹیچر ٹریننگ پروگرام" کے تحت سکیم "تعلیمی معیار کی بہتری کے لئے فعالِ تعلم کا ماحول بہتر بنانا" کے پیش نظر ایک فعال اور جامع مُہم کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ اور اس منصوبہ بندی کے تحت صوبہ بھر کے جماعت ششم سے انٹرمیڈیٹ تک سائنس اور آرٹس کے تمام مضامین کی فعال، مؤثر اور نتیجہ خیز تدریس کے لئے لائحہ عمل اختیار کیا گیا ہے۔

دوران ملازمت ٹیچرز ٹریننگ پروگرام کو زیادہ فعال اور کامیاب بنانے کی غرض سے ایک "سروے سٹڈی" کا اہتمام کیا گیا۔ تاکہ طلبہ کی مشکلات تدریسی عملہ کی ضروریات اور متعلقہ مینجرز کی توقعات پر مبنی معلومات اکٹھی کی جاسکیں۔

"سروے سٹڈی" کے لئے تکنیکی آلات انٹرویو، سوالنامے، "سروے سٹڈی فارم" اور کمرہ جماعت کی مشاہدہ چیک لسٹ کی صورت میں وضع کئے گئے تھے۔ سروے سٹڈی کے لئے چند مڈل، ہائی، ہائیر سیکنڈری زنانہ/مردانہ، شہری/دیہاتی سکولوں کا انتخاب کیا گیا تھا۔ ریسرچ ٹیم نظامت نصاب وتعلیم اساتذہ صوبہ سرحد ایبٹ آباد کی ڈپٹی ڈائریکٹر ٹریننگ ونصاب اور ماہرین مضمون پر مشتمل تھی۔

"سروے سٹڈی" کی رپورٹ کی روشنی میں INSET پروگرام کا لائحہ عمل تیار کیا گیا۔ اور اس کے مطابق تربیت کار کے لئے راہنما اور زیر تربیت اساتذہ کے لئے ہر مضمون کے ماڈیولز تیار کیے گئے ہیں۔ جو جدید ترین فعال طریقہ تدریس کی مہارتوں کے عملی استعمال پر مشتمل ہیں۔

تمام مضامین کی فعال اور مؤثر تدریس پر مبنی یہ ماڈیولز اساتذہ کو اس قابل بنا سکتے ہیں کہ وہ اپنے اپنے مضامین کے لئے دوسرے عنوانات پر بھی اس طرز پر خود ماڈیولز تیار کریں۔ اور اپنی تدریس کو فعال اور نتیجہ خیز بنائیں۔ تربیتی کورس کے لئے رہنمائے تربیت کار اس طرح مرتب کیا گیا ہے جو دو حصوں پر مشتمل ہے۔ ایک کا ہدف جماعت ششم سے جماعت دھم تک کی فعال تدریس اور دوسرے حصے کا ہدف جماعت یازدھم -- دوازدھم (انٹرمیڈیٹ) کی نتیجہ خیز اور فعال تدریس ہے۔

عمر فاروق

ڈائریکٹر

نظامت نصاب وتعلیم اساتذہ صوبہ سرحد ایبٹ آباد

اسلامیات

تعارف

انسان کی فضیلت و برتری میں اولین حیثیت علم کو حاصل ہے۔ اس لئے قران کریم میں سب سے پہلے علم اور ذرائع علم کا ذکر کیا گیا علم حقائق اشیاء کے انکشاف کا نام ہے۔ جس کا ثمرہ ہدایات ہوتا ہے ہدایات کا راستہ متعین ہے اور صرف ایک ہی ہے۔ اگر افراد یا اقوام گمراہی کا شکار ہوں انکوان باتوں کا پتہ نہ ہو کہ کائنات کی حقیقت کیا ہے اس میں انسان کا اصل مقام کیا ہے۔ زندگی کا مقصد کیا ہے اور جو اساسی قانون اس میں کارفرما ہے اس کی ماہیت وحقیقت کیا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ یا تو ان کو صحیح علم حاصل نہیں ہوا یا وہ کسی وجہ سے اپنی ضد پر قائم ہیں۔ دنیامین صرف علم کی قوت ایسی ہے جس پر دوسری قوت غالب نہیں آسکتی اگر کسی بات کا صحیح علم حاصل ہو تو اس معاملے میں انسان کا سر بلند رہتا ہے۔ اسی ضرورت کے پیش نظر حکومت پاکستان نے تمام تعلیمی مراحل کے لئے اسلامیات کا نصاب لازمی قرار دیا ہے، تا کہ طلباء کی زندگی کا کوئی دن ایسا خالی نہ جائے جس میں علم میں اضافہ نہ ہوا سکے مثبت اثرات ہماری آئندہ نسلوں پر پڑیں گے اور پاکستان جو ایک اسلامی نظریاتی مملکت ہے اسکے تحفظ اور استحکام کی ضمانت دی جا سکے گی لیکن یہ پورا عمل اسلامیات کے پڑھنے لکھنے پر انحصار کرتا ہے اگر پڑھنے لکھنے اور سوچ سمجھ کر عمل کرنے کی عادت ہو جائے تو ہمارے طلباء انسانیت کے اعلیٰ مرتبے پر فائز ہو سکتے ہیں جو اس ماڈیول کا مقصد اور ماحصل ہے بہتر کارکردگی کے لئے اسلامیات کے اساتذہ کی تربیت ضروری ہے تا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر ایک مثالی معلم کا کردار ادا کر کے طلباء کو اس قابل بنائیں کہ وہ دین و دنیا میں سرفرو ہو کر مئوثر زندگی کا مظاہرہ کر سکیں۔ جسکی بنیاد پر دو قومی نظریہ وجود میں آیا اور پاکستان کی تخلیق کا باعث بنا۔

تدریس ایک فن ہے جس نے جدید دور میں بڑی ترقی کی ہے روائتی طریقہ ہائے تدریس کی جگہ جدید طریقہ ہائے تدریس اور نئے رجحانات نے لی ہے بچہ نصاب کیلئے نہیں بلکہ نصاب بچے کے لئے ہے اسی طرح طریقہ تدریس میں بھی بچے کو مرکزی حثیت دی گئی ہے ہمارے ہاں بیانیہ/ روائتی طریقہ تدریس عام ہے بیانیہ/تقریری انداز میں طلباء کو معلومات تک محدود کر دیا جاتا ہے استحسانی اور عملی پہلو نظر انداز ہو جاتے ہیں جو تدریس کے بہت ہی اہم مقاصد ہیں۔ نتیجتاً ہمارا معیار تعلیم روبتنزل نظر آتا ہے۔

محکمہ تعلیم صوبہ سرحد نے اس اہم قومی مسئلہ پر بڑی سنجیدگی سے غور کیا اور زیر ملازمت اساتذہ کو جدید طریقہ ہائے تدریس کی تربیت دینے کا فیصلہ کیا۔ اس مقصد کیلئے ایک خطیر رقم مختص کر کے نظامت نصاب وتعلیم اساتذہ صوبہ سرحد کو یہ کام سونپا گیا کہ صوبہ سرحد کے RITEs میں قبل از ملازمت تربیت اساتذہ کو ۲ سال کیلئے معطل کر کے تمام کیڈرز کے زیر ملازمت اساتذہ کو مختصر دورانیہ کے تجدیدی کورس کروائے جائیں۔

ہمارے ہاں دیگر مضامین کے اساتذہ کی طرح معلم اسلامیات / عربی / قاری کیلئے قبل از ملازمت تربیت کا بھی کوئی انتظام نہیں ہے اسلئے ان معلمین اور معلمات کو جدید طریقہ ہائے تدریس میں تربیت دینا اور زیادہ ضروری ہو جاتا ہے تاکہ روائتی طریقہ تدریس کے ساتھ ساتھ ایسے نئے طریقے اور تکنیکیں بھی استعمال کیے جائیں جن میں بچے کی سبق میں عملی شرکت کو یقینی بنایا جائے اور تدریس نفس مضمون کیلئے ایسی سرگرمیاں تجویز کی جائیں جن میں طلباء فعال رکن کی حیثیت سے شریک ہوں۔

زیرنظر ماڈیول درسی کتاب کے چند عنوانات کو سرگرمیوں کے ذریعے پڑھانے کے طریقوں پر مشتمل ہے جو معلمین اسلامیات کیلئے صرف راہنمائی ہے معلمین اپنی ذاتی استعداد، اہلیت تجربہ اور مہارت کے پیش نظر اسباق کو مزید بہتر انداز میں پیش کر سکتے ہیں۔ مقصد تدریس کو زیادہ موثر اور بامقصد بنانا ہے تاکہ طلباء میں تخلیقی، تحقیقی او استحسانی صلاحیتیں اجاگر ہوں اور تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد ملک وقوم کیلئے بہترین فرد ثابت ہوں اور اپنے رویوں میں مثبت تبدیلی لاکر اوران عملی تعلیمات کو راسخ لفطرت بناتے ہوئے دین کی سرخروئی حاصل کرسکیں۔

سبق نمبر ا

مضمون اسلامیات

جماعت نہم دہم: وقت ایک گھنٹہ

تصور: **اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت و اطاعت**

مقاصد:

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جاہیں کے کہ وہ حیات انسانی اور وجود کائنات کے خالق اللہ تعالیٰ کو اپنا خالق تسلیم کرتے ہوئے اسکے احکام پر عمل کر سکیں۔ رسول ﷺ کے قول و فعل کے مطابق زندگی گزار سکیں

تدریسی اشیاء: تختہ سیاہ کتاب چاک

تدریسی مواد: کتاب کا صفحہ نمبر 148 تا 150

اللہ تعالیٰ کی محبت اور رسول ﷺ کی محبت اور اطاعت، قرآن اور حدیث کی روشنی میں

طریقہ تدریس:

مندرجہ ذیل اقدامات کریں۔

جماعت کے کسی ایک طالبعلم سے کلمہ طیبہ تختہ سیاہ پر لکھوائیں **لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ** پر پوچھیں اس کے کتنے حصے ہیں **لاالہ الا اللہ** میں کس بات کی طرف اشارہ ہے **محمد رسول اللہ** میں کیا بات ہوئی ہے جواب ملنے یا نہ ملنے کی صورت میں خود بتائیں پہلے حصے میں توحید اور دوسرے حصے میں رسالت کا ذکر ہوا ہے

جماعت کے دو گروہ بنائیں

ایک گروہ سے کہیں کہ کتاب کا صفحہ نمبر پڑھیں اور "توحید" کے بارے میں دس جملے لکھیں

دوسرے گروہ سے صفحہ نمبر کو پڑھنے کو کہیں اور وہ "رسالت" پر دس جملے لکھیں

خود پہلے گروپ سے تختہ سیاہ پر جملے لکھوائیں تختہ سیاہ پر لکھے ہوئے جملے طلبہ سے کاپیوں پر لکھوائیں خود رہنمائی کریں پھر دوسرے گروپ سے "توحید" پر جملے تختہ سیاہ پر لکھوائیں یہی جملے طلبہ سے کاپیوں پر لکھوائیں اب مزید بتاہیں

انسان کی عظمت اس میں ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو ایک مان کر اس کے احکام پر عمل کرے قرآن کریم نے اسی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا

"اعبد و ربکم الذی خلقکم"

عبادت اور بندگی کا تقاضا ہے جس نے پیدا کیا اسی کا حکم مانو آنکھ اس نے دی اسی کی رضا کے مطابق دیکھو کان اسی نے دیے ان سے اس کے فرمان کے مطابق سننے کی عادت ڈالو اور سوچنے کی قوت کو ہر لحہ اس کی ذات، قدرت اور احکام پر غور کرنے پر استعمال کرو مزید برآں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں بلکہ محبوب ترین ہستی ہیں رسول ﷺ کی محبت بھی ایمان کا تقاضا ہے النبی اولی بالمومنین من انفسھم نبی اکرم ﷺ مومنوں کے ان کی اپنی جانوں سے بھی زیادہ محبوب ہیں گفتگو میں سلیقہ عمل میں

مطابقت اور رویوں میں اطاعت سے تقوی پیدا ہوتا ہے اس لیے ضروری ہے اللہ تعالی کے احکام پر رسول اکرم ﷺ کے مبارک طریقہ کے مطابق عمل کیا جائے۔

خود آزمائی

پوچھیں:

اللہ تعالی کی اطاعت سے کیا مراد ہے؟

اللہ تعالی سے محبت کس طرح کی جانی چاہیے؟

رسول اللہ ﷺ سے محبت سے کیا مراد ہے؟

رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کیوں ضروری ہے؟

رسول اللہ ﷺ کی محبت کا تقاضا کیا ہے؟

کل نمبر ۱۰ حاصل کردہ نمبر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سبق نمبر ۲

مضمون اسلامیات **جماعت نہم دھم**

تصور : زکوۃ فرضیت ، اہمیت اور مصارف

مقاصد:

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

(۱) زکوٰۃ کے لفظی اور اصطلاحی معنی بتا سکیں

(۲) زکوٰۃ کی فرضیت کو بیان کر سکیں

(۳) زکوٰۃ کی اہمیت بتا سکیں تا کہ عملی زندگی میں اس پر عمل بھی کریں

(۴) زکوٰۃ کے مصارف جان سکیں

تدریسی اشیاء :

تختہ سیاہ، چاک، کتاب وغیرہ

تدریسی مواد :

زکوٰۃ کی فرضیت اہمیت اور مصارف کتاب کا صفحہ نمبر 155 تا 156

طریقہ تدریس :

سرگرمی نمبر ۱

پوچھیں اور تختہ سیاہ پر لکھیں

۱۔ اللہ تعالیٰ کے راستے میں مال خرچ کرنے کو کیا کہا جاتا ہے؟

۲۔ قرآن پاک میں ہر جگہ نماز کے ساتھ کس کی ادائیگی کا حکم دیا گیا ہے؟

۳۔ زکوٰۃ کے معنی بتائیں جواب ملنے یا نہ ملنے پر بتائیں زکوٰۃ کے معنی ہیں پاک ہونا نشوونما ہونا یا بڑھنا

یہ ایک مالی عبادت اور دین اسلام کا اہم رکن ہے جو ایک صاحب نصاب مسلمان پر اپنے مال سے ایک خاص شرح کے مطابق فرض ہے زکوٰۃ ادا کرنے سے مال میں برکت پیدا ہوتی آخرت میں اجر وثواب ملتا ہے زکوٰۃ ادا نہ کرنا بہت بڑا گناہ ہے چنانچہ قرآن کریم میں "اقیمو الصلوۃ واتو الزکوۃ" کا حکم بار بار دیا گیا ہے۔

سرگرمی نمبر ۲:

طلبہ کو صفحہ نمبر 155 پڑھنے کو کہیں ۔ 3 منٹ

پوچھیں اور جواب تختہ سیاہ پر لکھیں۔

زکوٰۃ کے بارے میں کوئی سے دو واقعات سنائیں (کتاب کے حوالے سے)

۱۔ آپ ﷺ کی رحلت کے بعد منکرین زکوٰۃ سے جہاد ۲۔ گروہ کا اسلامی تعلیمات کے بارے میں دریافت کرنا۔

خود بتائیں زکوٰۃ نہ ادا کرنے والوں کے لئے قرآن کریم میں سخت وعید سنائی گئی ہے

ترجمہ آیت : جو لوگ سونا چاندی خزانہ بنا کر رکھتے ہیں اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک عذاب کی خبر سنا دیجئے قیامت کے دن اس خزانے کو جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا ان کے ساتھ ان کے چہرے ان کے پہلو اور ان کی پشتیں داغی جائیں گی کہا جائے گا یہ ہے وہ خزانہ جو تم اپنے لئے جمع کر کے لائے ہو اب اس کا مزہ چکھو جو تم جمع کرتے رہے تھے "سورۃ توبہ"

۱ زکوٰۃ سماجی فلاح و بہبود کا ذریعہ ہے

۲۔ زکوٰۃ سے معاشرے کے ہر محروم اور مفلس لوگوں کی مدد ہو جاتی ہے

۳۔ اس طرح معاشرے میں نفرت و انتقام کے بجائے ہمدردی اور محبت پیدا ہوتی ہے

۴۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے مال کی محبت، حرص اور لالچ ختم ہو جاتی، اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے

۵۔ غریبوں سے ہمدردی پیدا ہوتی ہے

۶۔ دولت کی گردش سے معاشرے کے افراد کی مالی حالت بہتر ہو جاتی

سرگرمی نمبر 3

پوچھیں سورۃ توبہ میں زکوٰۃ کے مصارف بیان ہوئے ہیں وہ کون سے ہیں؟ (سورۃ توبہ طلبہ پڑھ چکے ہیں)

طلبہ کے جواب تختہ سیاہ پر لکھیں ترتیب صحیح نہ ہونے کی صورت میں آیت نمبر اور صفحہ کا حوالہ دیکر خود تختہ سیاہ پر ترتیب سے آٹھ مصارف لکھیں سورۃ توبہ کی آیت نمبر کے حوالے سے زکوٰۃ کے آٹھ مصارف یہ ہیں:۔

(۱) فقراء (۲) مساکین (۳) عاملین یعنی زکوٰۃ کے محکمے کے ملازمین (۴) تالیف قلب (جن کے دلوں کو اسلام کی طرف مائل کرنا ہے (۵) رقاب (غلاموں کو آزاد کرانے میں) (۶) غازمین یعنی قرضدار (۷) فی سبیل اللہ (۸) ابن السبیل یعنی مسافر

زکوٰۃ دیتے وقت قریبی رشتہ داروں کا خیال رکھیں باہر کے لوگوں کو بعد میں دیں جو لوگ خود سوال نہیں کرتے خودداری اور غیرت کی وجہ سے انہیں تلاش کر کے زکوٰۃ اور صدقات دیے جائیں طلبہ سے کہیں کہ یہ مصارف وہ اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

خود آزمائی :

(۱) زکوٰۃ کا مفہوم اور فرضیت بیان کریں؟

(۲) زکوٰۃ کی اہمیت پر نوٹ لکھیں ؟

(۳) قرآنی تعلیمات کی روشنی میں زکوٰۃ کے مصارف بیان کیجئے؟

(۴) زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کو قرآن مجید میں کیا وعید سنائی گئی ہے؟

سبق نمبر ۳

مضمون اسلامیات **جماعت نہم و دہم**

تصور : **سورۃ انفال کی آیت نمبر 1 تا 4**

مقاصد :

۱۔ ناظرہ پڑھنے کے لئے اعراب اور رموز اوقاف کو سمجھ سکیں

۲۔ مشکل الفاظ کے معنی بتا سکیں

۳۔ بامحاورہ ترجمہ سیکھ سکیں

تدریس اشیاء :

تختہ سیاہ، چاک، کتاب وغیرہ

مواد تدریس :

سورہ انفال کی آیت نمبر ا سے نمبر ۴ تک

یسئلونک عن الانفال..... لھم درجت عند ربھم و مغفرۃ و رزق کریم

طریقہ تدریس :

مندرجہ ذیل اقدامات کریں

طلبہ سے ایک سورۃ سنیں

سورۃ کا نام پوچھیں تختہ سیاہ پر لکھیں

کہیں کہ وہ کتاب کا صفحہ نمبر کھولیں اور سنیں خود ان کے سامنے خوش الحانی اور رموز اوقاف کا خیال رکھتے ہوئے تلاوت کریں

بتائیں: ط، ج، ص، ہ، صلے

آیت کے ساتھ لکھے گئے الفاظ رموز واقاف کہلاتے ہیں

ط، وقف لازم ہے، ج، وقف جائز ص، صلے، ملا کر پڑھنا، ہ، وقف مطلق

دو یا تین بچوں سے ناظرہ پڑھنے کو کہیں مشکل الفاظ تختہ سیاہ پر لکھیں

انفال واصلحو ذات بینکم وجلت قلوبھم یتوکلون یقیمون الصلوۃ ومما رزقنھم ینفقون.

چند طلباء سے پڑھنے کی مشق کروائیں۔

سرگرمی نمبر 2 :

انہی الفاظ کے معنی طلبہ سے پوچھیں اورخود آزمائی کریں نہ بتانے کی صورت میں خود بتائیں اورتختہ سیاہ پر لکھیں دو یا تین طلباء سے پڑھنے کو کہیں اور الفاظ کے معنی اپنی کاپیوں پر لکھیں مزید برآں باری باری ہر آیت کا با محاورہ ترجمہ خود پڑھیں اس سورۃ میں بیان کردہ مضمون کہانی کی سورت میں سنائیں چند طلباء سے ترجمہ سنیں کاپیوں پر لکھوائیں اور خود راہنمائی کریں۔

خود آزمائی

۱۔   الفاظ کے معنی لکھیں

انفال . اصلحوا ذات بینکم

یقیمون الصلواة .ومما رزقنهم. یتوکلون.

۲۔   وقف لازم ،وقف مطلق اور وقف جائز کی علامات کون کون سی ہیں۔

۳۔   اس سبق میں مومنوں کی کون سی صفات بیان کی گئی ہیں۔

سبق نمبر ٤

اسلامیات **جماعت نہم و دہم**

تصور: (عربی گرائمر) اسم نکرہ، اسم معرفہ

مقاصد:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ

(۱) وہ اسم کی پہچان کر سکیں۔

(۲) خاص و عام کے لحاظ اسم کی قسم بتا سکیں۔

(۳) عام زندگی میں ان کا استعمال کر سکیں۔

تدریسی اشیاء

کتاب قلم وغیرہ

تدریسی مواد:-

اسم اور خاص و عام کے لحاظ سے اسکی قسمیں

مندرجہ ذیل اقدامات کریں۔

سرگرمی نمبر ۱:

کسی ایک طلب علم سے لفظ (کتاب) تختہ سیاہ پر لکھوائیں — 'کتاب'

(۱) پوچھیں یہ لفظ کس نے لکھا ہے (رشیدہ نے لکھا) — رشیدہ

(۳) کہاں پر لکھا (تختہ سیاہ پر) — تختہ سیاہ

(۴) کتاب، تختہ سیاہ، رشیدہ، کیا ہیں؟۔ — نام

(۵) اسی طرح کے کوئی اور نام بتائیں؟۔ — کمرہ

(۶) خود بتائیں نام کو اسم بھی کہتے ہیں — کمرہ، سکول، مدرسہ

(۷) مزید بتائیں۔ان مندرجہ ذیل الفاظ میں

(۸) رشیدہ۔لڑکی — یہ نام انسانوں کے ہیں۔

(۹) کمرہ، سکول — یہ نام جگہوں کے ہیں۔

(۱۰) کتاب، قلم، تختہ سیاہ — یہ نام چیزوں کے ہیں۔

(۱۱) اخذ کروائیں ۔ کہ اسم، شخص، جگہ، اور چیزوں کے نام کو کہتے ہیں

سرگرمی نمبر 2

(۱۲) عام کتاب اور قرآن مجید بھی ایک کتاب ہے لیکن وہ خاص کتاب ہے۔

(۱۳) قلم، عام اسم ہے، ایگل کا قلم خاص ہے۔

(۱۴) کمرہ، عام اسم۔ جبکہ کھانے کا کمرہ ایک خاص کمرہ ہے۔

(۱۵) مزید بتائیں، عام اسم کو اسم نکرہ اور خاص اسم کو اسم معرفہ کہتے ہیں۔

عربی میں اسم نکرہ کے شروع میں، ال، لگانے سے اسم معرفہ بن جاتا ہے۔

مثلاً ہر لڑکی (بنت) خاص لڑکی (البنت) ہر سکول (مدرسہ) خاص سکول (المدرسہ)

پوچھیں: نور سے اسم معرفہ بنوائیں دین سے اسم معرفہ بنوائیں۔

خود آزمائی

۱) اسم کسے کہتے ہیں؟

۲) خاص و عام کے لحاظ سے اسم کی کتنی قسمیں ہیں نام بتائیں؟

۳) اسم نکرہ کی مثالیں دیں؟۔

۴) اسم معرفہ کو مثالوں سے واضح کریں؟۔

۵) ذیل اسماء میں سے معرفہ اور نکرہ الگ الگ کریں؟۔

الله . ملٓئکته. شیطن .الشجره . زوجه. الملٓئکة. آدم . الجنة.سموت والارض

سبق نمبر ۵

اسلامیات　　　　نہم و دھم

تصور :　　مرکب اضافی اور مرکب (عربی گرائمر)

مقاصد :

اس سبق کی تدریس کے طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

۱)　مرکب اضافی کو سمجھ سکیں۔

۲)　مرکب توصیفی کو سمجھ سکیں۔

۳)　مرکب اضافی اور مرکب توصیفی کے فرق کو مثالوں سے واضح کر سکیں۔

تدریسی اشیاء:

قرآن مجید، خانہ کعبہ کی تصویر

تدریسی مواد:

مرکب ناقص کی دو قسمیں مرکب اضافی اور مرکب توصیفی روزمرہ زندگی سے مثالیں لیکر تصور واضح کریں مندرجہ ذیل سوالات کریں اور اخذ شدہ جوابات تختہ سیاہ پر لکھیں۔

سرگرمی نمبر 1 :

کسی ایک طالب علم سے قلم لیکر پوچھیں (کس کا قلم ہے) ؟　　خالدہ کا قلم

قرآن مجید دکھا کر پوچھیں (یہ کس کی کتاب ہے)؟　　اللہ کی کتاب

خانہ کعبہ کی تصویر دکھا کر پوچھیں (یہ کس کا گھر ہے)؟　　اللہ کا گھر

(۲)　پوچھیں ان جملوں میں اسم کون کونسے ہیں؟

پہلے جملہ میں خالدہ اور قلم۔

دوسرے جملے میں اللہ اور کتاب۔

تیسرے جملے میں اللہ اور گھر۔

(۳)　پوچھیں کہ تینوں جگہ ان اسموں کے درمیان کیا ہے؟۔　　کا، کے، کی

(۴)　پوچھیں کہ گرائمر کی رو سے دو اسموں کے درمیان کا، کے، کی، کو کیا کہتے ہیں؟۔

اگر طلبہ نہ بتا سکیں تو خود بتائیں کہ (کا، کے، کی،) کو حروف اضافت کہتے ہیں حروف اضافت کو تختہ سیاہ پر لکھیں۔

حروف اضافت لکھنے سے مرکب اضافی بن جاتا ہے۔

مزید وضاحت کرتے ہوئے بتائیں۔مرکب اضافی مضاف اور مضاف الیہ سے ملکر بنتا ہے۔

تختہ سیاہ پر مثالیں لکھیں۔

اردو میں مضاف الیہ پہلے اور مضاف بعد میں آتا ہے۔

جبکہ عربی مضاف پہلے آتا ہے اور مضاف الیہ بعد میں آتا ہے۔تختہ سیاہ پر واضح کریں۔

اردو

ا۔خالد کا قلم ۲۔اللہ کی کتاب

عربی

ا۔قلم خالد ۲۔کتاب اللہ

سرگرمی نمبر 2 :

طلبہ سے پوچھیں اور اخذ شدہ جوابات نکات کی صورت میں درج ذیل طریقہ سے لکھیں۔

(ا) پھول دکھا کر یہ کیا ہے؟ خوبصورت پھول

(۲) لمبے قد کے آدمی کی تصویر دکھا کر اس کا قد کیسا ہے؟۔ لمبا مرد

(۳) پرانی کتاب دکھا کر یہ کتاب کیسی ہے ؟ پرانی کتاب

اخذ کروائیں ان جملوں میں خوبصورت ۔لمبا۔ اور پرانی ایسے الفاظ ہیں جو پھول ۔مرد اور کتاب کی خوبی یا خامی کو ظاہر کرتے ہیں۔بتائیں ایسے الفاظ کو صفت کہتے ہیں۔

(۲) جس سے اسم کی صفت بیان کی جائے اسے موصوف کہتے ہیں۔

(۳) صفت اور موصوف سے بننے والا لفظ مرکب توصیفی کہلاتا ہے۔ (تختہ سیاہ پر لکھیں مرکب توصیفی)

(۴) عربی میں اردو کے برعکس موصوف پہلے آتا ہے اور صفت بعد میں آتی ہے۔

خود آزمائی

(1) مندرجہ ذیل مرکبات سے مرکب اضافی اور مرکب توصیفی الگ الگ کریں۔

ثمنا قلیلاً۔ الحج الاکبر ۔ صراط مستقیم۔ المسجد الحرام ۔ عبادالله ۔اهل الكتاب۔

عذاب عظیم۔نورالله

(2) خالی جگہوں کو پر کریں

(ا) القران کلام ــــــــــــــــــــــــ

۲) جاهدوفی سبیل ــــــــــــــــــــــــ

۳) انی اعلم غیب ــــــــــــــــــــــــ

۴) محمد رسول ــــــــــــــــــــــــ

(3) خالی جگہوں میں مناسب صفت لگائیے۔

۱) ان الشیطن للم عدو ------------

۲) کان الناس امة--------------

۳) ان الشرك لظلم -------------

۴) اهدناالصراط--------------

حاصل کردہ نمبر:

جوابات کتاب کے صفحہ نمبر 128 اور 129

حصّہ دوئم

تدریس عربی

جماعت نہم و دہم

خُطَّةُ الدَّرس

المادّة : ———— تدريسُ اللُّغةِ العربيةِ ۔

الصف ———— التاسع والعاشر ۔

عنوان الدَّرس : ——— جوامعُ الكَلِم ۔

الاغراض والمقاصد :

(۱) تحريض الطلاب على تدريس للغة العربية ۔

(۲) ازدياد معارف اللسان العربي للطلاب ۔

(۳) تخليق صفة في الطلاب لفهم اللغة العربية ۔

(٤) وان يزداد فيهم استعداد التكلم والكتابة والرسم في هذه اللُّغة ۔

(۵) تحريض الطلاب على مطالعة الحديث والاسيماً على جوامع الكلم ۔

(٦) ان يعملوا على ما قيلُ إنَّ خيرَ الكلام ما قلّ ودلّ ۔

الوسائل التَّعليميّة : البطاقات ، واللوحة الجيبيّة ، الجدول اوالرسم البياني

مواد التدريس : الأحاديث الآتية ۔

(۱) خيرُ الناس من طال عمره وحسن عمله ۔ (۲) الدال على الخير كفاعله

(۳) إنَّ اطيب ما أكل الرجل من كسب يده ۔

(٤) إنَّ أشكرَ النّاس لله اشكرهم للناس ۔

(۵) أحبُّ الاعمال إلى الله تعالىٰ أدومها وإن قلَّ ۔

(٦) احبّ للناس ماتحبّ لنفسِك تكن مؤمنًا ۔

(۷) اذا اتاكُم كريمُ قومٍ فأكرِمُوه ۔

(۸) أَصْلِحُوا دنياكُم وَاعملوا لآخرتكم كأنكم تموتونَ غدًا ۔

(۹) أعطوا الأجيرَ أجرَهُ قبل أن يَجِفَّ عَرَقُهُ ۔

(۱۰) التمسوا الجار قبل شراء الدار والرفيق قبل الطريق ۔

(۱۱) حسن العهد مِنَ الإيمان ۔ (۱۲) إنّما الأعمال بالخواتيم ۔

(۱۳) إيّاكُم ودعوةَ المظلوم وإن كانَ كافرًا فإنّها ليس لها حجابٌ دُون الله عزّوجلّ ۔

(۱٤) طلب الحلالِ جهادٌ ۔ (۱۵) المؤمن للمؤمن كالبنيان يَشُدُّ بعضُهُ بعضًا ۔

طريقة التدريس : الأشغال المختلفة .

الشغل الأول : اسئل عن الطلاب ؟

(۱) اتعرفون ما القرآن ؟ (۲) اتعرفون عن الحديث ؟ (۳) أي الحديث سهل في الحفظ ؟

(٤) اكتب الاجوبة المأخوذة عن الطلاب على اللوح التحرير ؟

الشغل الثاني

(۱) استعمال اللوح التحرير :

القرآن كتاب الله المنزل من الله على رسوله محمد صلى الله عليه وسلم .

والحديث قول النبي وفعله وتقريره صلى الله عليه وسلم .

الحديث لقلة كلماته ولسهولة اطلاقه على اللسان احفظ الاحاديث واثرها في الذهن .

الشغل الثالث

(۱) علق اللوحة الكبيرة الورقية محتوية على الاحاديث المذكورة في ما سبق امام الطلاب .

(ii) اقرأ الاحاديث المكتوبة على تلك اللوحة بصوت مرتفع بلهجة العرب ولحنهم .

(iii) شرح معنى الجوامع الكلم وقل لهم ان الاحاديث النبوية التي قليلة الفاظها كثيرة معانيها نعدها من الجوامع الكلم .

(iv) قل لهم إن في الاحاديث نحن نقرؤها نجد التحريض على حسن العمل والدلالة على الخير والتكسب باليد والشكر والدوام على خير العمل وحسن المعاملة مع الناس ومع الاجير وهكذا على حسن العمل والخاتمة بالخير والتجنب عن الظلم والتعاون مع إخوة الاسلام .

الشغل الرابع

(i) علق اللوحات الجيبية التي تحتوي على الفاظ الاحاديث على السبورة .

(ii) وضع اللوحات التي تحتوي على معاني الاحاديث على المنضدة .

(iii) ادع واحدا بعد واحد من الطلاب أن يخطف اللوحة من المنضدة وان يلتقط لوح المعنى من الجيب المعلق .

الشغل الخامس : اكتب خلاصة الدرس

ايها الطلاب علينا ان نحسن اعمالنا وان ندوم على الخير ابدا . وان نحب ونتيقن بكسب اليد ، وأن نكون اشكر الناس وأدومهم على خصال الخير وان نحب لاخوتنا ما نحب لا نفسنا وان نجمع الدنيا والاخرة بامتزاج حسن وان لا نؤجل في اجر الأجير وان نكون من اكرم

الجيران، وأن توفى العهد وأن تجتنب من تصله دعوة المظلوم وأن تكون للمؤمنين كالبنيان تشد هم وتقوّيهم في ضعفهم وبلاءهم .

(قرأة المتعلمين)

الشغل السادس

(i) مر الطلاب أن يأتوا أمام الصف واحد بعد واحد وأن يقرؤا الدرس .

(ii) أكتب الألفاظ التي أخطؤوا فيه من حيث التلفظ . مثلاً (تلفظ بعض الكلمات إنّ أشكر النّاس

آدمهما ، أن تجفف عرقه ، عزّ وجلّ ، البنيان وغيرها .

(iii) شرح بعض القواعد النحوية والصرفية مختصراً واستخدم بعض الكلمات .

★ فمثلاً " إنّ " من الحروف التي تسمّى الحروف المشبهة بالفعل وهي تنصب المبتدأ وترفع الخبر .

★ كان من الأفعال الناقصة التي ترفع المبتدأ وتنصب الخبر على خلاف إنّ .

★ " الاجير " في أعطوا الاجير " والجار " في التمسوا الجار . المفعولات بهما ، والمفعول به اسم يقع عليه فعل الفاعل وحكمه أن يكون منصوباً .

★ لفظة " العهد " في حسن العهد مجرور ولفظة " الحلال " في طلب الحلال مجرور أيضاً لأنهما مجروران من الاضافة .

" لفظ " كسبٍ " مجرور في " ما أكل الرجل من كسب يده " وهكذا لفظة " الايمان " مجرور في حسن العهد من الايمان " وللمؤمن " مجرور في المؤمن للمؤمن الخ " لان تلك الكلمات مسبوقة بالجر .

الأستعراض (ا) Evaluation

((الأسئلة المختصرة))

(تجزية فهم الطلاب)

(i) ما معنى " جوامع الكلم ؟ (ii) من هو خير النّاس ؟

(iii) اي الاعمال احب إلى الله تعالى ؟ (iv) اي شيئ يُعدّ من الايمان ؟

(v) ماذا ينبغي للمومن في حق أخيه ؟

(ب) املاء الفراغات التالية .

(i) خير النّاس من .... وحسن عمله (ii) الدّال على .... كفاعله .

(iii) ان أشكر الناس لله .... للنّاس .

(iv) .... واعملوا لآخرتكم كأنكم تموتون غداً .

(v) .... جهادٌ .

(ج) إحفظ الكلمات الآتية بمعانيها واستخدمها في جمل مفيدة . الدال ، الأجيرُ ، الجارُ ، الرفيق ، الخواتيم ، حجابٌ ، طلبٌ .

(د) الواجب البيتي .

احفظ الأحاديث النبوية الآتية أرقامها واكتبها بخط جيد .

١ ، ٣ ، ٧ ، ٩

خُطَّةُ الدَّرس

السادة : ـــــــــــــ المطالعة العربية

الصف : ـــــــــــــ التاسع والعاشر

عنوان الدَّرس : ـــــــــــــ حكايةُ القِردِ وَالنَّجار۔

الاغراض والمقاصد :

(١) تحريض الطلاب على تدريس اللغة العربية ۔

(٢) ازدياد معارف اللسان العربي للطلّاب ۔

(٣) تخليق صفة في طلّاب العربية لفهم المسموع والمقروء وَالكتابة وَالتكلم۔

(٤) تخليق مهارة التعبير الشفوي والتعبير التحريري فيهم ۔

(٥) افهام الطلاب ان تعليم اللّغة العربية واجب ولازم۔

(٦) التعرف على اصوات اللّغة العربية ۔

(٧) التوسع وَالتضخيم في ذخيرة مفردات العربية وكلماتها۔

(٨) التعرف على حكاية القِردِ وَالنّجار لملاحظهم ۔

الوسائل التّعليميّة

البطاقات لكلمات مشكلةٍ ، تصوير القِردِ وَ النّجار۔
وَالكتاب المعين وغيرها من اللوازم ۔

مواد التدريس

حكاية القِردِ وَالنّجار۔

"يقال إنّ قِردًا رأى نجّارًا يَشُقُّ خشبةً وَهُوَ راكِبٌ عليها وكُلّما شَقّ مِنها ذِراعًا أدخَلَ فِيها وَتَدًا فوَقفَ القِردُ يَنظرُ إليهِ وقد أعجبَهُ ذالك. ثُمّ ذهبَ النّجارُ لبعضِ شأنِهِ فَرَكِبَ القِردُ الخَشَبَةَ وَوجهُهُ إلى جهةِ الوَتَدِ وظهرُهُ إلى طرفِ الخشبةِ فَتَدَلّى ذَنَبُهُ فِي الشّقِ وَنزعَ الوتدَ فَلَزِمَ الشّقُ عَلَيهِ فكاد يُغشى عَليهِ مِنَ الألم۔ ثُمّ عادَ النّجارُ فوجَدَهُ على تلكَ الحالَةِ فأقبلَ عَلَيهِ يَضرِبُهُ فكانَ ما لَقِيَ القِردُ مِنَ النّجارِ من الضربِ أشدّ مِمّا أصابَهُ مِنَ الخَشَبةِ۔"

طريقة التدريس :

(الأشغال المختلفة)

الشغل الاوّل :

(١) أفي بيوتكم أطفالٌ ؟

(٢) مَاذا تصنع أمّهاتكم حين تريد ان يناموا ؟

(٣) هل هٰذِهِ القصص مبنية على الحَقِيقَةِ أم لا ؟

(٤) بيِّنوا انواع القصص بضوء القصص التي قد سمعتم من [illegible]

(الاجوبة لهٰذه الأسئلة على السَبُّورة)

الشغل الثاني : نَعَم، في بيُوتنا أطفال صغارٌ

تحكي امهاتنا حكايات كلّما كنا صغار.

بعضها مبنية على الحقيقة وبعضها من بنات الخيال.

من القصص للوعظ والعبرة وللتشحين الذهن وللتلطف والملاطفة والتلذذ والتمتع.

الشغل الثالث ١- قل للطلاب نحن اليوم بازاء قصة مانحن نتلذذ ونتمتع منها إن شاء الله.

٢- قل لهم افتحوا كتبكم على صفحة ٣٣.

الشغل الرابع (قراءة المعلّم)

اقرء الدرس بتلفظٍ صحيح واضح بصوتٍ مرتفع واقرء بأناة واطمينانٍ.

الشغل الخامس (قراءة المتعلمين)

أقسِم بعضا من الطلاب بعد بعضٍ وقل لهم لقراءة الدرس.

الشغل السادس (اصلاح التلفظ)

اكتب الكلمات التي اخطاؤا فيها الطلاب ولايكفي تلك الكتابة بل قل مرارًا بتلفظ صحيح. والظن الغالب للاخطاء في هٰذه الكلمات: قِرداً، نجّاراً، ذَهَبَ النجّارُ، وَوَجهُهُ، تَتَدلّى، اَشَدَّ، وغيرها من الكلمات.

الشغل السابع (توضيح العبارة)

ترجم الحكاية بالاردية وضح القواعد النحوية والحرفيه على طريقة التطبيق.

الشغل الثامن (قراءة الطلاب بدون الجهر)

قل للطلاب ان يطالعوا تلك الحكايه متوجهًا الى معاني الكلمات ووضعها.

قل لهم بعد قليل عليكم بالسوال لأيّ مُشكل.

الشغل التاسع ١- قسم بين الطلاب بطاقات الكلمات وبطاقات المعاني.

٢- اشر واحداً منهم ان يقول ماهو مكتوب عنده على البطاقة.

٣- قل للطلاب من الذي توجد عنده البطاقة الموافقة.

الشغل العاشر تلخيص الدرس

النجار يشق خشبة والقرد ينظر بتعجب، ثُمَّ بعد ذهاب النجار يفعل القِردُ ما رأى نفسه ولكنه ادنىٰ مِن الانسان فِي العقل فلزم الشق على ذنبه بعد ان نزع منه الوتد. وقد التَمَ كثيراً ولكنه

يرى نفسه فى أسوء حالٍ عند رجوع النجار لأمته ضرب القردَ ولم يعي بضربه -

اسئلة الاختبار والاستعراض

التدريب الاوّل

١- ماذا كان النجار يعمل حين رآه القردُ ؟

٢- ماذا اعجب القرد ؟ ٣- كيف ركب القرد الخشبة ؟

(٤) ماذا صنع النجّار بقردٍ ؟ ٥- ماذا فهمت من هذه الحكاية ؟

التدريب الثانى

(صحح الجُمَل الآتية)

١- يقال ان قردٌ رأى لنجار - ٢- فوقف القردَ ينظر إليه -

٣- ثُمَّ ذهب النجار لبعض شانه - (٤) فركب القرد الخشبة

٥- ثُمَّ عادت النجارُ فوجده على ذالك الحالتِ -

التدريب الثالث

هاتِ أسماء الجمع للمفردات الاتية -

رجُلٌ - قردٌ - خشَبةً - وتدًا - ذَنَبٌ -

التدريب الرابع

ترجم إلى العربية -

١- بندر کو منظر پسند آیا - ٢- بندر کی دُم سُوراخ میں پھنس گئی - ٣- بڑھئی نے بندر کو بہت مارا۔

خُطَّةُ الـدَّرس

المادّة : ـــــــ المطالعة العربية

الصف : ـــــــ التاسع والعاشر

عنوان الـدَّرس : جمهورية باكستان الاسلامية .

الاغراض والمقاصد :

١. تحريض الطلاب على تدريس العربيـة .

٢. ازدياد معارف اللسان العربي للطلاب .

٣. تخليق صفة فهم المسوع والمقروء والكتابة والتكلم فى طلاب اللغة العربية .

٤. تخليق مهارة التعبير الشفوى والتحريرى في طلاب اللغة العربية .

٥. التعرف على أصوات العربية . ٦. افهام الطلاب ان تعليم اللغة العربية واجب ولازم .

٧. التوسيع والتضخيم فى ذخيرة مفردات العربية وكلماتها .

٨. التعرف على جمهورية باكستان الإسلامية .

الوسائل التعليمية : البطاقات لكلمات مشكلة خريطة باكستان وخريطة العالم .

تصوير القائد الأعظم وعلامة محمد اقبال وتصاوير مدن باكستان المختلفة .

مواد التدريس : (التعرف عن باكستان)

الدرس مشتمل على الفقرتين .

باكستان معناها .... وافغانستان وايران .

وظهرت باكستان على خريطة العالم .... مدينة إسلام اباد .

طريقة التدريس : (ألاشغال المختلفة)

١. ما اسم مدينتكم ؟

١. فى أىّ أقليم تقع مدينتكم ؟

٢. كم اقليمًا فى باكستان ؟

٣. اين تقع باكستان فى خريطة العالم ؟

٤. من قاد حركة باكستان ؟

٥. من هو مفكر باكستان ؟

الشغل الثانى : اُكتب الاجوبة الماخوذة من الطلاب على السّبورة .

- اسم مدينتنا بيشاور .
- تقع مدينتنا فى اقليم الحدود الشمالية الغربية .
- فى باكستان اربعة آقاليم .
- تقع باكستان فى قارة آسيا على خريطة العالم
- العلامة محمد اقبال هو مفكر باكستان

الشغل الثالث : ١ . علّق الخرائط ، وَالتصاوير المتعلقه .

٢ . قل للطلاب نحن اليوم بازاء درس عن وطننا باكستان من فضلكُم افتحوا كتبكُم على صفحة ٤٣

الشغل الرابع (قرأة المعلّم)

اقرأ الدرس بتلفظ صحيح واضح و بصوت مرتفع . ولا تتعجل بل اقرء بأناه و سكون واطمينان .

الشغل الخامس (قرات المتعلمين)

أقم بعضا من الطلاب وقل لهم لقرآءة الدرس .

الشغل السادس (اصلاح التلفظ)

اكتب الكلمات الخاطئة على السّبورة و مشكّلها . لا تكتف على الكتابة بل اعد الكلمات بتلفظ صحيح .

الشغل السابع (توضيح العبارة)

ترجم العبارة بالاردية ووضح القواعد المتعلقة على طريقة التطبيق .

الشغل الثامن (قرأة المتعلمين بدون الجهر)

قل للطلاب ان يطالعوا تلك العبارة وحيدًا وحيدًا . قل لهم عليكم بالسوال لأى مشكل .

الشغل التاسع ١ . قسّم البطاقات بين الطّلاب .

٢ . أشِر واحدًا منهُم و أمره ان يقول ماعنده من الكلمة .

٣ . قلْ من الذى يوجو عنده ما يوافق هٰذه الكلمة .

الشغل العاشر

(تلخيص الدرس)

باكستان هي دولة الإسلامية واسمها الرسمي .

"جمهورية باكستان الإسلامية" تقع باكستان موقعا جغرافيا واستراتيجيا هاما بجنوب آسيا. تتصل حدودها مع الهند والصين والروس وأفغانستان وإيران

وظهرت على خريطة العالم في الرابع عشر من أغسطس سنة ١٩٤٧م ، بعد ضحايا عظيمة وكفاح مرير خطير تحت القيادة المخلصة للقائد الأعظم محمد علي جناح كراتشي هي عاصمتها الأولى وأما إسلام آباد فهي عاصمتها الجديدة

امسئلة الاختبار والاستعراض

التدريب الاوّل :

١. ماهو الاسم الرسميّ لباكستان ؟

٢. متى ظهرت باكستان على خريطة العالم ؟

٣. كم سنة استمر الكفاح الإسلامي لباكستان ؟

٤. من الذي قاد حركة باكستان ؟

التدريب الثاني

ميّز بين التراكيب الاضافية والتوصيفية مما يأتي واستخدمها في جمل مُفيدة .

الارض الطّاهرة ، ارض الاسلام ، دولة إسلاميّة خريطة العالم .

كفاحٍ مريرٍ ، القيادة المخلصة .

التدريب الثالث

(صحح الجمل الآتية)

١. الاقاليم باكستان الاربع تعتمد بعضها على البعض .

٢. قد تقدّم باكستانُ صناعةً .

٣. شريعةً إسلاميّة . تضمنُ وحدةُ الاسلاميّة .

التدريب الرابع :

رتّب الجمل من الكلمات الآتية في كل سطر .

(١) الطّاهرة ، معناها ، الارض ، باكستان .

(٢) إسلاميّة ، باكستان ، جمهوريّة ، الرّسمي ، اسمها .

التدريب الخامس

(ترجم الى العربية .

(١) پاکستان جنوبی ایشیا میں اہم جغرافیائی محلِ وقوع رکھتا ہے ۔ (٢) پاکستان چودہ اگست ١٩٤٧ء کو قائم ہوا ۔ (٣) قائد اعظم ایک مخلص قائد تھے ۔

خُطَّةُ الـدَّرس

المادة : ——— المطالعة العربية

الصف : ——— التاسع والعاشر

عنوان الدرس : ——— سيّدنا أبوبكر الصّدّيق رضي الله عنه .

الأغراض والمقاصد:

١. تحريض الطلاب على تدريس اللغة العربية .

٢. ازدياد معارف اللسان العربي للطلاب .

٣. تخليق رغبة في طلاب العربية لفهم المسموع والمقروء والكتابة والتكلم .

٤. تخليق مهارة التعبير الشفوي والتحريري في طلاب اللغة العربية .

٥. أفهام الطّلاب أن تعليم اللغة العربية واجب ولازم .

٦. التعريف بأصوات العربية .

٧. التوسيع والتفخيم في ذخيرة مفردات العربية وكلماتها .

٨. تعريفهم به سيرت أبي بكر الصديق رضي الله عنه .

الوسائل التعليميّة : البطاقات للكلمات المشكلة ومعانيها ، الكتاب المعين ، السبورة ، الطباشير، وغيرها من لوازم التدريس .

مواد التدريس : التعرف على سيرة أبي بكر رضي الله عنه .

هو أول خليفة الرسول (صلّى الله عليه وسلّم) ولد للسنة الثانية او الثالثة من عام الفيل ـ لقبه النبيّ بالصّدّيق . يلتقي نسبه مع النبي (صلّى الله عليه وسلّم) في مرّة بن كعب ، إذ هو من أشراف قريشٍ .

(العبارة الموجودة بصفحة ٥٧ من كتاب المطالعة العربية / الفقرة الأولى .

طريقة التدريس : (الاشتغال المختلفة)

١. من نبيُّنا (صلّى الله عليه وسلّم) ؟

٢. اين و متى ولد رسولنا مُحمّد صلّى الله عليه وسلّم ؟

٣. من هو أوّل رجل أمن بمحمد (صلّى الله عليه وسلّم) ؟

٤. من هو أوّل خليفة بين خلفاء رسولنا (صلّى الله عليه وسلّم) ؟

٥. من صاحب النبي (صلّى الله عليه وسلّم) اذهما في الغار ؟

الشغل الثاني : (استعمال السبورة)

(١) نبيّنا هو محمّد صلّى الله عليه وسلّم ۔
(٢) وُلد رسُولنا مُحمّد صلّى الله عليه وسلّم بمكّة عام الفيل ۔
(٣) ابُو بكر رضي الله عنه هو اوّل رجل آمن بمُحمّد صلّى الله عليه وسلّم
(٤) الخليفة الاوّل من خلفاء الرسُول صلّى الله عليه وسلّم هو ابُوبكر الصّديق رضي الله عنه ۔
(٥) صاحب ابُوبكر النّبيّ اذ هما في الغار ۔

الشغل الثالث : قل للطلاب نحن اليوم بادئون من سيرة ۔

(١) هٰذا الرجل العظيم أعني ابُوبكر رضي الله عنه ۔
(٢) قل لهُم افتحوا كتبكم على صفحة ٥٧ ۔

الشغل الرابع : (قراءة المعلّم)

(١) اقرأ الدرس بتلفظ صحيح واضح وبصوت مرتفع ولا تتعجل بل اقرأ بأناة وسكون واطمينان ۔

الشغل الخامس : (قراءة المتعلّمين)

أقم من الطلاب بعضا بعد بعض وقل لهم ان يقرؤا الدرس ۔

الشغل السادس : (اصلاح التلفظ)

١۔ اكتب الكلمات التي اخطاء وافيها الطلاب مثلاً يمكن ان يخطاء وافي هٰذه الكلمات ۔
البُوبكر الصّدّيقُ ۔ نقّبهُ ، حديثُ الاسراء مُرّةُ بن كعب ، أعرفهم ۔
٢۔ شكّل الكلمات ، ولفظ بها نفسك ۔

الشغل السابع : (توضيح العبادة)

ترجم العبارة بالاردية ووضح القواعد النحوية والصرفية ۔

الشغل الثامن : (قراءة الطلاب بدون الجهر)

قل للطلاب ، ان يطالعوا تلك العبارة وحيدًا ومزيدًا ۔
قل لهم بعد قليل عليكم بالسّوال ان وجدتم اي مشكلا ۔

الشغل التاسع : ١ - تُقسَّم بين الطلاب بطاقات الكلمات وبطاقات المعاني .

٢ - أشِر واحدًا منهم أن يقولَ ما عنده على البطاقة .

٣ - قل للصف من يجد الكلمة الموافقة لهذه الكلمة .

الشغل العاشر : (تلخيص الدرس)

اوّل خليفه ابو بكر رضي الله عنه ولد للسّنة الثانيه او الثالثة من عام الفيل . لقّبه النّبيُّ (صَلّى الله عَلَيه وَسَلّم) بالصدّيق اذ صدّق حديث الإسراء . هو من نسب رسُول الله (صَلّى الله عليه وَسَلّم) وَنسبهُما يلتقي بمرّة بنِ كعب جدِّهما . اذًا هو من صميم قُريش وَ من اعرقهم وأشرفهم .

اسئلة الاختبار والاستعراض :

التدريب الاوّل : ١- أجب عن الاسئلة التالية ؟

١ - في أيّ سَنةٍ وُلِد ابُو بكرٍ الصّديق رضي الله عنه ؟

٢ - متى أسلَمَ ابُو بكرٍ الصّديق رضي الله عنه ؟

٣ - بِماذا لقّبهُ النّبيُّ (صَلّى الله عَلَيه وَسَلّم) ؟

٤ - متى لقّبهُ النّبيّ (صَلّى الله عليه وَسَلّم) ؟

٥ - في ايّ رجل يلتقي نسبُهٗ و نسب النّبيّ (صَلّى الله عليه وسلّم) ؟

التدريب الثاني : (املأ الفراغات الآتية)

١ - اوّل خليفة الرّسُول وُلِدَ ــــــــ من عام الفيل .

٢ - فَهُوَ أصغر مِن الرّسُول الله صَلّى الله عليه وَسلّم بنحوِ ــــــــ

٣ - ولقّبهُ النّبيُّ حين صَدّقهُ فِي ــــــــ

٤ - وَنَسبهُ وَ نَسبُ رَسُولِ الله صَلّى الله عَليهِ وَسلّم يلتقيانِ فِي ــــــــ

٥ - وَكانَت أسرتهُ تمتاز ــــــــ

التدريب الثالث : (ترجم إلى العربية)

١ - حضرت ابوبکرؓ پہلے خلیفۂ رسولؐ تھے .

٢ - حضورؐ نے آپؓ کو صدیق کا خطاب دیا .

٣ - آپؓ نے رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ساتھ ہجرت کی .

خُطَّةُ الـدَّرس

مضمون : ——— المطالعة العربية (عربی)

الصف : ——— التاسع والعاشر

العنون : ——— الأحاديث القُدسيّة

الاغراض والمقاصد :

دراسة هذا الدرس تعين الطلاب بأن -

يُحرّضوا على تدريس اللغة العربية -

يزداد لهم معارف اللسان العربي -

تخلق فيهم صفة فهم المسموع وفهم المقروء والكتابة والتعبير الشفوی -

يعلموا ان التعليم للغة العربية لازم و واجب -

يتعرّفوا عن أصوات العربية -

يستخدموا كلمات العربية في جمل ساذجة من عند انفسهم -

يتعرّفوا عن الاحاديث القُدسيّة -

الوسائل التعليميّة الجدول للاحاديث المطلوبه -

مواد التدريس

دراستنا اليوم هی عن " الاحاديث القدسيّة "

والحديث القدسی هو الحديث الذی يُخبرنا فيه رسول الله (صلّى الله عليه وسلم) بأن يقول الله عزّوجلّ او قال الله عزّوجلّ كذا وكذا -

ولدينا فيما يلی بعض الاحاديث من هذا النّوع :-

١. يقُول الله تعالىٰ : أنا عند ظنّ عبدی بی و أنا معهُ إذا ذكرنی فإن ذكرني في نفسه ذكرتُهُ في نفسی و إن ذكرنی في ملإٍ ذكرتهُ في ملإٍ خيرٍ منهم - (متفق عليه)

٢. إذا تقرّب العبدُ إليّ شبراً تقرّبتُ إليه ذراعاً وإذا تقرّب إليّ ذراعاً تقرّبتُ إليه باعاً وإذا أتاني يمشی أتيتُهُ هرولةً - (رواه البخاری)

٣. كذّبنی ابنُ آدم ولم يكُن لهُ ذالك و شتمنی ولم يكن لهُ ذالك فأمّا تكذيبُهُ - إيّای فقولُهُ - لن يُعيدنی كما بدأنی وليس أوّل الخلق بأهون عليّ من إعادته وأمّا شتمُهُ إيّای فقولُهُ :

لَتَّخَذَ اللهُ وَلَدًا ، وَ أَنَا الْأَحَدُ الصَّمَدُ لَمْ أَلِدْ وَلَمْ أُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لِّي كُفُوًا أَحَدٌ ۔ (رواه البخاري)

طريقة التدريس : (الأشغال المختلفة)

الشغل الاوّل : (سرگرمی نمبرا)

i - ماذا تعرفون عن القرآن المجيد ؟

ii - اي شيئ مهمٌّ جدًّا بعد القرآن الكريم ؟

iii - ما الحديث الشريف ؟

الشغل الثاني (استعمال السبورة)

- القرآن الكريم هو كتاب الله العظيم المنزل على رسوله الكريم .
- الحديث الشريف هو الشئ المهم بعد القرآن الكريم .
- الحديث الشريف هو قول رسول الله وفعله وتقريره (صلى الله عليه وسلّم) .

الشغل الثالث :

١ - علّق الجدول للأحاديث القدسية .

٢ - قل لهم هناك نوع من الحديث معروف بالحديث القدسية .

٣ - عرف الحديث القدسيّة وقل لهم . يكون الحديث قدسيًّا حين يخبرنا رسول الله (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) بأن الله يقول هكذا او قال الله هكذا.

٤ - اقرأ الاحاديث المكتوبة على ذلك الجدول بصوتٍ مرتفع بلهجة العرب و لحنهم .

الشغل الرّابع

أَقِمْ من الطلاب ثلاثة او اربعة او اكثرَ منها وقل لهم اقرؤا الدرس .

اكتب الألفاظ التي اخطأوا فيها على السّبُورة مثلاً

قُدسيًّا ، عزّوجلّ ، عَبدِي بي ، مَلَأٍ ، هَرْوَلَةً ، شَتَمَنِيْ ، شَتْمُهُ .

الشغل الخامس

(توضيح العبارة)

١ - وضّح الأحاديث وترجم إلى الأرديّه .

٢ - وضّح بعض القواعد النحوية وفقاً لمستوى المتعينة .

٣ - قل لهم طالعوا العبارة في كتبكم بدون الجهر .

٤ - قل لهم ، عليكم بالسؤال إن هناك مشكل .

الشغل السّادس : (تعليق الدرس وتلخيصه)

" احادیث کی وہ قسم جس میں رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ہمیں یوں خبر دی ہو کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں .....
یا یوں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ......

انہیں "احادیث قدسیہ" کہتے ہیں ۔

اِس سبق میں تین احادیث قدسیہ ہیں۔ جن کا مفہوم یہ ہے کہ

★ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ میں اپنے بندہ کے گمان کے ساتھ ہوں۔ جب وہ مجھے یاد کرتا ہے۔ میں اُس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر وہ مجھے اکیلا یاد کرتا ہے تو میں اُسے اکیلے یاد کرتا ہوں۔ اگر وہ مجھے کسی جماعت میں یاد کرتا ہے تو میں اُسے اُس جماعت سے بہتر جماعت میں یاد کرتا ہوں ۔

★ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جب بندہ ایک بالشت میرے قریب آتا ہے تو میں ایک ہاتھ اُس کے قریب ہوتا ہوں۔ اگر وہ ایک ہاتھ میرے قریب آتا ہے تو میں ایک گز اُس کے قریب ہوتا ہوں۔ جب وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں دوڑ کر اُس کی طرف آتا ہوں ۔

★ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ " ابن آدم نے مجھے جھٹلایا اور اُسے یہ مناسب نہ تھا۔ اُس نے مجھے گالی دی اور یہ اس کے لئے مناسب نہ تھا پس اُس نے اپنی اِس بات سے میری تکذیب کی۔ مجھے وہ دوبارہ پیدا نہ کرے گا۔ جیسا کہ اُس نے اولاً پیدا کیا۔ حالانکہ پہلے پیدا کرنا دوبارہ پیدا کرنے سے آسان نہیں ہے اور اُس کا گالی دینا اس کا یہ کہنا کہ اللہ نے بیٹا بنا رکھا ہے۔ حالانکہ میں اکیلا ہوں۔ اور بے نیاز ہوں۔ نہ میں نے کسی کو جنا اور نہ ہی میں جنا گیا اور نہ ہی میرا کوئی ہمسر ہے "۔

الاستعراض (EVLUation)

التدریبات الاختباری

التدریب الاوّل :

١. ماهو الحديث القدسي ؟

٢. هل اللهُ يكونُ عندَ ظنِّ عبدِهٖ ؟

٣. كيفَ يكذِّبُ ابنُ آدمَ ربَّهٗ ؟

٤. كيفَ هُو يشتِمُهٗ ؟

٥. هل الخلق الاوّل اهون على الله من إعادته ؟

التدریب ثانی :

املأ الفراغات التّالية بكلمات مناسبةٍ ؟

١ - أنا عند ...... عبدي بي .

٢ - إن ذكرني في ...... ذكرته في ملأٍ ...... منهم .

٣ - اذا أتاني يمشى أتيته ....

٤ - فأمّا تكذيبه إيّاى تقوله ....

٥ - وليس اوّل الخلق .... علىّ من إعادته .

التدريب الثالث : استخدم الكلمات الآتية فى جمل مفيدة . نفس . شبر . ذراع . باع . هرولة .

التدريب الرابع : شكّل الجمل التالية :

١ - إن العبد المؤمن من يذكر ربه . ٢ - من قال إنّ الله قد اتخذ ولدا فقد أشرك به ٣ - من لا يؤمن بالنشور فهو يكذب ربه ٤ - إنّ التقرب إلى الله بالصلوت المكتوبة والنوافل ٥ - إنّ الله عزّ وجلّ سوف يعيد نا كما بدأنا وذلك اهون عليه .

التدريب الخامس : (صحح الجمل الآتية)

١ - الإنسان مؤمنٌ لا يَعبُدُ . إلاّ الربّة . ٢ - الله يحب عبادة المؤمنون .

٣ - المرأةُ تذكرُ الله ربّه فى لسانها .

التدريب السادس : هات المضارع للأفعال الآتية .

أخبر . ذكر . تقرّب . هرول . بدأ . أعاد . شتم .

التدريب السابع : (ترجم إلى العربية)

١ - میں تمہاری توقع پر پورا اتروں گا ٢ - اللہ اپنے بندے کے قریب آتا ہے ٣ - انسان اپنے رب کو جھٹلاتا ہے جب وہ زمانے کو گالی دیتا ہے ٤ - قیامت کو نہ ماننے والا اللہ کو جھٹلاتا ہے ٥ - نفل نماز قرب الٰہی کا سبب ہے ۔

خُطَّة الدرس (سبقی خاکہ)

المادّة : تدريس اللغة العربية

الصف : التاسع والعاشر

عنوان الدرس : بِنَاءُ الأُسرةِ الإسلامِيَّة ۔

الأغراض المقاصد :

i ۔ تعريض الطلاب على تدريس اللغة العربيّة ۔

ii ۔ ازديار معارف اللسان العربي للطّلاب ۔

iii ۔ تخليق صفة في الطّلاب لفهم اللغة العربية ۔

iv ۔ وأن يزداد فيهم استعداد التكلم والقراءة والكتابة اوالرّسم في هذه اللغة ۔

v ۔ إفهام الطلاب ان التّعليم اللغة العربية واجبٌ ولازمٌ ۔

vi ۔ إن يتعرّفوا عن أُسس التي عليها بناء الأسرة الاسلاميّة ۔

vii ۔ إن يّقتبسوا من نُور الله عزّ وجلّ ويتخلصوا عن اظّلمٰتِ قلوبهم ۔

الوسائل التعليميّة :
البطاقات ۔ الجدول لايات القرآنية ۔صورة البيت واهله مشغولون بلوازمهم ۔

مواد التدريس :
(النصوص المتعيّنة)

عند تا خيبا لى الايات القرآنية عن أُسس بناء الأسرة الاسلامِيَّة منها التقوى والامانة والتفاهم والتعاون والرّحمة والشفقة والمودة ورعاية الحقوق والقيام با الواجب وحُسن النّيّة والاخلاص والوفاء ۔

الايات :

١ ۔ يا أيُّها النّاسُ اتّقوا ربّكُمُ الّذي خلقكُم من نفسٍ وّاحدةٍ وخلق منها زوجها وبثّ منهما رجالًا كثيرًا وّنساءً وّاتّقوا الله الّذي تساءلون به والارحامُ إنّ الله عليكم رقيبًا ۔

٢ ۔ والله جعل لكم من انفسكم ازواجًا وجعل لكم من ازواجكم بنين وحفدةً وّرزقكم من الطّيّبٰت ۔

٣ ۔ ومن اٰيٰتِه ان خلق لكم من انفسكم أزواجًا لتسكنوا اليها وجعل بينكم مودّةً وّرحمةً ۔ إنّ في ذالك لأياتٍ لقومٍ يتفكّرون ۔

٤ ۔ الرّجال قوّامون على النّساء بما فضّل الله بعضهم على بعضٍ وّبما انفقوا من أموالهم ۔

٥ ۔ هُنّ لباس لكُم وانتم لباس لهُنّ ۔

٦ - لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوا وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۔

٧ - وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۚ إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِندَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُل لَّهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُل لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ۔

٨ - وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَن يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۔

٩ - وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ ۚ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْئًا كَبِيرًا۔

١٠ - وَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ۔

طريقة التدريس : (الأشغال المختلفة)

الشغل الاوّل :

i - علّق صورة البيت امام الطلاب ؟

ii - هل يمكن للإنسان أن يسكن وحيداً فريداً ؟

iii - اين يسكن عامتنا ؟

iv - من الذين يسكنون في بيت واحدٍ ؟

v - كيف ينبغي لاهل البيت ان يكونوا فيما بينهم ؟

الشغل الثانی : (المواد المأخوذة على السبورة)

لا يمكن للإنسان أن يسكن بعيداً عن ابناء جنسه ۔

هو يسكن في البيت مع الاخرين ويعيش في القرية او البلد متعلقاً مع الناس ۔

ففي البيت يسكن ، اب ، امّ ، زوج وزوجة ، أخ ، اخت ، ابن ، بنت ۔

ينبغي لاهل البيت ان يكون فيهم الشفقة والرّحمة والمودّة والتعاون والاخلاص وغيرها من خصال الخير والنّصيحة ۔

الشغل الثالث :

i - اسئلهم عن آيات القرآنية التي وردت في القرآن عن الزوج وزوجة عن الوالدين والاولاد والاقرباء ۔

ii - فسيجيبون عن بعض فعليك ان تعلّق الجدول للآيات القرآنية وعلى الجدول آيات مكتوبة في خط الواضح التي وردت تحت عنوان "مواد التدريس" ۔

الشغل الرابع : (وضح الدرس واشرح الآيات)

تعليق الدرس وتلخيصه :

والله سبحانه وتعالى يهدينا لبناء الاسرة الإسلامية على أسس عادلة

وَمَبادِئٍ قَويةٍ مِن التقوىٰ والامانة والتفاهم والتعاون والرَّحمةِ والشفقة والمودّة وَرعاية الحقُوقِ والقيامِ بالواجب وَحُسنِ النّيّةِ والاخلاصِ والوفاءِ فَمن ذالك مَاجاءَ فى كتاب الله عزّوجلّ فيمانجد على الجدول".

الشغل الخامس : (قراءة المعلّم) اقرء الدرس المشتمل بالنصوص القرآنيةِ بتلفظ الواضحة وبصوت مرتفع واقرء على السكون ولاطمينان ، ورتل الايات ترتيلاو جوّدِ بها تجويدًا .

الشغل السادس : (قرأة المتعلّمين) بعد أن قرأت قل لّهُمْ ان يقرؤوها بطراز المذكورة وٰحدًا بَعد واحدٍ .

الشغل السابع : (اصلاح التلفظ) اكتب الكلمات اِلتي اَخطأ وفيها كثير من الطّلاب على السّبورة . مثل : تساءَلُونَ . حفدةً . مَودّةً ورَحمَةً . قوامُونَ . مِمّا اكتسَبُوا الرّضاعة . إملاقٍ . خِطاءً . ذَالقُربيٰ وَغيرها من الكلمات .

الشغل الثامن : (توضيح العبارة) (i) ترجِم العبارة بالاردية واشرحها (ii) وضّح القواعد النحوية والصرفية مختصرًا .

الشغل التاسع : (i) قل لّهم ان يطالعوا تلك النصوص (ii) قل لّهمْ عَليكم بالسوال لأىِ مشكل .

تجزية فهم الطلاب : (الاستعراض : Evaluation)

الشغل الاوّل : (أسئلة التجزية) (i) ماهى الأُسُسُ وَالمبَادِئُ الّتي تُبنىٰ عليها الأسرة المسلمة ؟

(ii) ماهى الآية الكريمة التي تدل على الرّحمة والسّكينة والمودّة ؟

(iii) ماهى الأحكام الّتي وردت فِي الآية الكريمة السّابعة من هٰذا الدّرس ؟

الشغل الثاني : (i) عندك البطاقات على بعضها معانى الكلمات الصّعبة وَعلى بعض منها الكلمات الصّعبة وزّع البطاقات الّتي عليها الكلمات المشكلة . (ii) خذ واحدةً من البطاقات الّتي عليها معانى الالفاظ المشكلة .

(iii) مُرهم مع من بطاقة كلمةٍ لهٰذه المعنىٰ ؟

الشغل الثالث : (شكّل الجُمَلَ الاتية) (i) القرآن كتاب الله وَهو يهدينا لبناء الأسرة الأسلامية . (ii) الأسرة المسلمة تقوم على المبادى القويمة والأسس المتينة (iii) القرآن يرعى حقوق الزّوجين الأبوين والاولاد ؟

الشغل الرابع : (صحح الجمل الاتية) (i) الأسرة الأسلامىٌ يقومُ على التقوى وعدلٍ (ii) المرأة لَهُ حقوق خاصٌ كمالت الرَّجُلُ لَهُ حقٌ خاصّةٌ . (iii) هٰذِهِ خِطاءٌ عَظيمةٌ وَجريمةٌ كريمًا جدًا .

الشغل الخامس : غيّر الماضى بالمضارع ثمّ استخدمه فى جُملٍ مُفيدَةٍ .
هَدىٰ . رعىٰ . قَامَ . اتّقىٰ . تَساءَل . تَفكّرَ . سَكَنَ . اِكتسَبَ . قضىٰ .

الشغل السادس : (الواجب البيتى) عَليكُمْ ان تكتبُوا فِي البيت حقوق الوالدين والاولاد على اللّوحة الكبيرة وَأتوا بِهَا فى غرفة الصّف .